



Name: محمد یحییٰ امتیاز Class: 12th Roll No. _____
Subject: _____ Test No. _____ Date: _____

A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	Marks Obtained
1				6				11				16				
2				7				12				17				
3				8				13				18				
4				9				14				19				
5				10				15				20				

ترجمہ: آیات کا ترجمہ :-

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو یہ حق حاصل نہیں کہ جب خدا اور اس کے رسول (ص) کو کوئی فیصلہ فرما دے تو وہ اس معاملے میں اپنا کچھ اختیار سمجھیں اور جو اللہ اور اس کے رسول (ص) نے اپنی نافرمانی کرے تو وہ یقیناً واقعہ گمراہی میں پڑ جائیگا۔

سورة الاحزاب کا تعارف :-

احزاب کا معنی :- احزاب لفظ حزب کی جمع ہیں جس کے معنی گروہ یا لشکر ہے۔
آیت :- اس میں دسویں آیت کا تعداد 9 ہے۔
آیات :- آیات کی تعداد 73 ہے۔

وجہ تسمیہ :- اس سورت کا نام اس کی 20 ویں آیت میں ہے جو کہ عنزہ احزاب سے منسوب ہے۔ اسی وجہ سے اس کا نام 'سورة الاحزاب' رکھا گیا ہے۔

عنزہ خندق :-

حضرت سلیمان فارسی روئے سے مشورے سے خندق کھود کر مدینہ منورہ کا دفاع کیا تا اسی اعتبار سے اس لشکر کو عنزہ احزاب بھی کہا جاتا ہے اور عنزہ خندق بھی کہا جاتا ہے۔

بنیادی مضامین :-

ابتدا :- اس سہولت کے آغاز میں اللہ نے حضرت محمد مصطفیٰ کو اہل عرب کے چاہلانہ طریقے طہار اور متبہی کے حوالے سے ہدایت فرمائی۔ احکام شریعت کو لکھنے لکھنے اور فقار و منافقین کے دہاؤ کو قبول نہ کرنے کی تاکید کی۔

طہار اور متبہی سے مراد :-

طہار سے مراد اپنی بیوی کو کسی کرم رشتے سے تشبیہ دینا ہے جبکہ متبہی سے مراد منہ بولا بیٹا ہے۔ اسلام نے ان دونوں رشتوں کو الہمت سے نوازا ہے مگر شرعی معاملات میں اس بڑے اپنے اصلی والد سے کسی منسوب کرنا ہے۔ والد کا بیان نہ ہونے کی صورت میں اس کو دینی بھائی مقرر کیا ہے۔

اس کے ساتھ حضرت محمد مصطفیٰ کے بارے میں بتایا ہے کہ آپ صوموں پر **انقی** جانوں سے زیادہ حق رکھتے ہیں۔ آپ کی ازواج مطہرات کو صومین کی صافیں قرار دیا ہے۔

شرعی احکام :-

اس مبادی سہولت میں کسی احکام بیان ہوئے ہیں طہار اور متبہی کی تردید کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ وراثت کے احکام بیان کیے گئے ہیں۔ عورتوں کو حجاب کی تلقین کی گئی ہے۔ **متبہی** کی

تردید کے لیے آپ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کی شادی حضرت
زینبؓ سے کروادی جس کو منافقین نے غلط فہمی
اور بدگمانی کا ذریعہ بنالیا جس پر ان کی تردید کی
گئی۔

ازواج مطہرات سے متعلق بیان :-

اس سورۃ میں ازواج مطہرات سے لین دین کے آداب
بیان کیے گئے ہیں۔ ان کو توکل و قناعت سے
کام لینے کا آداب ہے۔ ان کو حضرت محمدؐ سے کرم میں
سودے کا شرف عطا کیا ہے جو نہ بہت ہی بڑا اعزاز

حاضری کے آداب :-

اس سورت میں نبی کریمؐ
کے حضور حاضری کے آداب بھی بیان کیے گئے ہیں۔

اہل بیت اطہارؑ کی پائینگی :-

جب اہل بیت اطہارؑ
کی پائینگی کے بارے میں آیت نازل ہوئی تو
آپؐ نے سیدہ فاطمہ الزہراءؑ، حضرت حسن
مجتبیٰؑ اور مولا حسینؑ کو اپنے پاس بلایا اور
انہیں اپنی چادر کے اندر لے لیا۔ مولا علیؑ
آپؐ سے کچھ گئے آپؐ نے ان کو بھی بلایا اور
اور اپنے چادر کے نیچے کر لیا اور فرمایا :-
” اے اللہ

تعالیٰ یہ میرے اہل بیت ہیں ان سے نا پائی
دور کر دے اور انہیں پوری طرح نیکے
پاک و صاف کر دے۔“

مر دو سورت سے متعلق بیان :-

اسل سورت
میں بتایا گیا ہے کہ ان دونوں میں کوئی فرق نہ تھا
ہے۔ دونوں ہی اپنے دائرہ کار میں اہمیت کے حامل
ہیں۔ اسل سورت میں ان کے متعلق متعدد
صفات بھی بیان کی گئی ہیں اور فرمایا گیا ہے
کہ جو ان صفات کا حامل ہوگا اس کو ان کا پورا
اجر عطا کیا جائے گا۔

حضرت محمد مصطفیٰ کی خصوصیات :-

اسل سورت میں
بیان کیا ہے کہ آپ کی خصوصیات میں سے اعلیٰ
خصوصیت **خاتم النبیین** ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ
آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ یہاں تک کہ
قرآن قیامت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی
تعلیمات پر ہی عمل کریں گے۔

صفات مصطفیٰ :-

اسل میں بھی صفات کا ذکر ہے جو کہ دلیل میں بیان
کی گئی ہیں :-

شاید :- **توالا** یعنی اللہ کی وصایت اور سچے
دین کے توالا۔

مبشر :- مومنین کو اچھے اعمال کی فوٹن خبری
دینے والے۔

نذیر :- **توالا** سناٹے والے۔
اسل کے علاوہ **داغی** اور **سراج منیر** کا بھی ذکر
کیا گیا ہے۔

داعی: — اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی مخلوق
تو اس سے دین کی طرف بلائے والے۔

سراج منیر: — اس سے مراد ارشاد
حراغِ جود، کو روشن تو فرشتے کمال صراطِ مستقیم پر
چلائے وائے ہیں۔
اس صفات پر توکل کرتے اللہ تعالیٰ سے دین پر رہنے
کی تلقین کی ہے اور اہل ایمان کو آگیا ہے کہ
جب اللہ اور اس سے رسول کو کوئی فیصلہ کر
دیں تو اس پر ہر مسلمان تسلیم ختم کر دیں۔

**حضرت محمد مصطفیٰ ص پر
درود و سلام: —**

اس سورت میں فرمایا
آگیا ہے کہ اللہ اور اس سے فرشتے نبی کریم
ص پر درود و سلام بھیجئے ہیں اس لیے اہل
ایمان کو بھی ان پر درود و سلام بھیجئے کی
تائید کی گئی ہے۔

اللہ سے درود بھیجنے سے مراد رحمتیں نازل کرنا
ہے جبکہ فرشتوں سے درود سے مراد رحمتوں سے
نزول کی درخواست ہے۔

اہل ایمان تو تلقین: —

اہل ایمان تو
دو باتوں کی تلقین کی گئی ہے
1۔ تقویٰ اختیار کرنے۔
2۔ سیدھی سیدھی بات کرنے۔



فرمایا ہے کہ جو شخص ان پر عمل کرے تو اس
کا ہر قدم درست منزل کی طرف اٹھے گا اور اگر
نہی ہوئی تو ساری ہونے لگی جائے تو اللہ
تعالیٰ ان کو درست راہ صاف کرے گا۔